



# پاس یا برداشت کر لو نہیں — جوابدہ

شکل بمقابلہ حقیقت

ھ تحریر کسی فرد کے خلاف نہیں، ایک عمومی سوچ اور طرزِ عمل کے سماجی اثرات پر تجزیہ ہے۔ مقصد صرف آگاہی اور جوابدہ ہے۔

Submitted by: Muhammad Kashif Irshad

Email: dev@IrshadOS.com

December 19, 2025



**Gift Apps & E-Books**



[IrshadOS.com](http://IrshadOS.com)



خاموشی رضامندی — اس لیے "چپ روو" والا مشورہ قابلِ قبول نہیں

آج میرے لیے ایک دن میں دو واقعات نے ایک ہی سبق واضح کر دیا۔

آج گروپ میں کیا بوا (1)

آج ہی میں نے سوسائٹی کے گروپ میں ایک سیدھی سی بات کی

اے جی ایم میں منظور شدہ سالانہ انجنڈا کے مطابق پروگریس رپورٹ دیں — نہبڑی اور فیصد کے ساتھ۔

بیعنی:

مجموعی انجنڈا کرنے فیصد تکمیل ہوا؟ •

ہر انجنڈا آئٹم پر الگ الگ کتنی فیصد پیش رفت ہوئی؟ •

کن آئٹم میں تاخیر ہے، کیوں ہے، اور نیا نائم لائن کیا ہے؟ •

یہ کوئی ذاتی بات نہیں، یہ بینڈیٹ کی رپورٹنگ ہے۔

بگر جواب میں آج ہی وہی پرانا کلچر سامنے آیا

پاس کرلو" — "برداشت کرلو" — "خاموش رہو"۔"

اسی دن عدالت والی خبر بھی سامنے آگئی (2)

<https://www.urdupoint.com/daily/livenews/2025-12-18/news-4654015.html>

اسی دن میں نے ایک عدالتی خبر پڑھی جس کے متن میں روپورٹ ہوا کہ عدالت نے یہ عوامل بلوٹ کیے

وقوع کے وقت مزاحمت کے آثار میڈیا کل روپورٹ میں نہیں ملے (تشدید یا زخم کے واضح نشانات نہیں)

متأثرہ خاتون کے کپڑے بطور شوٹ پیش نہیں کیے گئے، اور یہ بھی ثابت نہیں ہوا

واقعہ بھائی علاقے کے قریب ہونے کے باوجود شور نہیں کیا گیا اور مدد کے لیے کسی کو نہیں بلا�ا گیا

واقعہ کے بعد کئی ماہ تک کوئی کارروائی نہیں کی گئی اور اہل خانہ سے بھی تذکرہ نہیں ہوا

ماہ بعد درج ہوئی 7 ایف آئی آر بھی تقریباً

اور اسی طرح کے نکات کی بنیاد پر یہ نتائج سامنے آیا کہ اگر فوری رد عمل، مزاحمت، شور، اور بروقت روپورٹ نہ ہو تو بعد میں معاملہ "رضامنزدی" کے زاویے سے دیکھا جا سکتا ہے — حتیٰ کہ بعض قانونی تناظر میں اس سے مدعیہ کے بارے میں بھی سخت قانونی نتائج کی بحث نکل آتی ہے۔

اصل سبق (جو بعین سوسائٹی کے معاملے میں لینا ہے)

: میں یہاں کسی کمیں کے حق یا مخالفت میں نہیں جا رہا۔ میرا فوکس صرف یہ سماجی سبق ہے

خاموشی اور تاخیر کو بعد میں آپ ہی کے خلاف دلیل بنایا جاسکتا ہے۔

آپ نے اگر اُس وقت آواز نہ اٹھائی، اعتراض نہ کیا، شور نہ کیا، یا ریکارڈ نہ بنایا — تو پھر بعد میں یہی سوال ہو سکتا ہے کہ

"اُس وقت کیوں نہیں بولے؟"

یہی وجہ ہے کہ "پاس کر لو" اور "برداشت کر لو" والا مشورہ خطناک ہے۔

بیہ مشورہ بظاہر امن پسیدا کرتا ہے، مگر حقیقت میں

غلطی کرنے والے کو طاقت دیتا ہے •

جوابدی ختم کرتا ہے •

اور بعد میں خاموش رہنے والے کے لیے خود نقصان دہ دلیل بن سکتا ہے •

ابدالین کے معاملے میں خاموشی کیوں نقصان ہے؟

کہونکہ ہمارا مطالبہ بالکل سادہ اور قانونی/ ادارتی نوعیت کا ہے

اے جی ایم منظور شدہ ایجنڈا کے مطابق پروگریس رپورٹ دیں۔

یہ مانگنا نہ بغاوت ہے، نہ ضد — یہ گورننس کی بنیادی شرط ہے۔

اگر ہم اس پر خاموش ہو جائیں تو کل کو یہی خاموشی "رضامندی" سمجھ کر ہر غلط یا غیر واضح روپرینگ کو نارمل بنا دیا جائے گا۔ پھر عوامی آواز کو دبانا آسان ہو گا، اور جوابدی ختم ہو جائے گی۔

### نتیجہ

ہم واضح کرتے ہیں

ہم خاموش نہیں رہیں گے۔

ہم آواز اٹھائیں گے — اور ضرور اٹھائیں گے — کیونکہ یہ ہمارے حق کے ساتھ ساتھ ہماری ذمہ داری بھی ہے۔

البتہ ہماری آواز

مہذب ہو گی •

تحریری ہو گی •

نمبری پوائنٹس کے ساتھ ہو گی •

اور صرف اے جی ایم مینڈیٹ کے گرد ہو گی •

کیونکہ اگر ہم غلطی میں شریک نہیں تو پھر صحیح وقت پر اعتراض، ریکارڈ، اور مزاحمت ہی وہ واحد راستہ ہے جو ہمیں قانون، اصول، اور سچ کے ساتھ کھڑا رکھتا ہے۔

Today

» Forwarded

موجودہ ایم سی کی شیفر کی گئی پروگریس ریورٹ  
بھیں سمجھنے نہیں آئی۔ اس کی وجہ سادہ یہ: ایم  
سی قانون ساز یا اپنی مرض کی ذائقہ کش طے کرنے  
والی کمیتی نہیں، یہ ایک ایگزیکوٹیوںگ بادی ہے۔

ممبران نے جو سالانہ ایجنتا دیا تھا وہ اے جی ایم  
میں اکثریت رائے سے منظور ہوا، اور وہی اس کمیتی  
کے لئے مینڈیٹ اور وراثت ہے۔ اس لئے جب آپ  
پروگریس شیفر کریں تو وہ صرف اے جی ایم سے  
منظور شدہ ایجنتا کے مطابق ہونی چاہیے:

مجموعی طور پر ایجنتا کتنے فیصد مکمل ہوا؟

بر ایجنتا آئم کی الگ الگ کتنی فیصد امپلیمنٹیشن  
بوئی؟

کن آئھمز پر تاخیر ہے، کیوں ہے، اور نیا ثائم لائن کیا  
ہے؟

اس کے برعکس، ذاتی رائے، پارٹی منشور، یا ذہنی  
وراثی فہرست کے مطابق سرگرمیاں - چاہے وہ  
سیمیلی گیدرنگ ہو، یا ڈوپنیشن کی گئی کرسیاں رکھ

 Message


اے جی ایم سے منظور شدہ ایجنتا کے مطابق نمبری اور فیصد والی پروگریس رپورٹ مانگی گئی،  
کیونکہ کمیٹی قانون ساز نہیں بلکہ ایگزیکوٹیوںگ بادی ہے۔



دینا۔ اگر اے جی ایم ایجنڈا میں منظور نہیں تھیں تو وہ بمارے لیے "پروگریس" نہیں کیا لائیں گی۔ وہ الگ سرگرمی بو سکتی ہے، مگر اے جی ایم مینڈیٹ کی ریورننگ نہیں۔

یہاں ایک اصولی بات بھی ضروری ہے: پچھلے برسوں میں باو مصطفیٰ نے بھی بطور ڈونیشن بہت بڑا کام ڈیلیور کیا تھا۔ خاص طور پر بلاک بی اور بلاک سی کی مسجد میں، جہاں ملینز رووے کا تعمیراتی کام بطور عطیہ کیا گیا۔ اس وقت ایم سی نے کبھی ان ڈونیشنز کو اپنی "کارکردگی" بنا کر کریڈٹ نہیں لیا تھا۔ اسی لیے آج کسی فرد کے ذاتی عطا کو ایم سی کی کارکردگی کے طور پر ریورٹ میں شامل کرنا درست پیمانہ نہیں بتتا۔

بماری درخواست صرف اتنی ہے: براہ کرم اے جی ایم ایروود ایجنڈا پر واضح، نمبری، فیصد کے ساتھ پروگریس ریورٹ دین۔ تاکہ بر ممبر کو معلوم ہو کہ اصل مینڈیٹ پر کتنا کام بوا ہے۔

آخر میں ایک گزارش: موجودہ ایم سی اپنے روئے سے خود بی جج، خود بی جیوری، اور خود بی ایگزیکوٹر نے کی کوشش کر دی ہے۔ اور یہ بھیں کسی ورت منظور نہیں۔

Message



**وضاحت: ذاتی رائے یا ڈونیشن کو "کارکردگی" نہ بنایا جائے؛ اصل پیمانہ صرف اے جی ایم منظور شدہ اجنبی ہے، تاخیر کی وجہ اور نیا نامملائی بھی واضح ہو۔**

← Abdalian Informations  
9 online



⤓ Forwarded

The progress report shared by the current MC didn't make sense to us – for a simple reason: the MC is not a law-making body or a "direction-setting" committee based on personal preference; it is an executing body.

The annual agenda given by the members was approved in the AGM (Annual General Meeting) by majority vote, and that is the committee's mandate and inheritance. So when you share progress, it should be aligned only with the AGM-approved agenda:

What overall percentage of the agenda has been completed?

What percentage has been implemented for each agenda item individually?

Which items are delayed, why, and what is the revised timeline?

On the other hand, activities based on personal opinion, party manifesto, or an imagined list – whether it's a family get-together, or placing donated chairs – if these were not approved in the AGM agenda, then for us they are not "progress." They may be separate activities, but they are not AGM-mandate



Message



اسی موقوف کا انگریزی خلاصہ، تاکہ پیغام ہر قاری کے لیے یکساں طور پر سمجھ میں آئے۔



family get-together, or placing donated chairs — if these were not approved in the AGM agenda, then for us they are not “progress.” They may be separate activities, but they are not AGM-mandate reporting.

One more principle matters here: in previous years, Bao Mustafa also delivered major donated work — especially for the B Block and C Block masjids — including construction and improvement work worth millions. At that time, the MC did not take those donations and present them as “MC performance.” So including an individual’s personal donation as MC performance in a report is not a valid measure.

Our request is simple:  
Please share a clear, numbered progress report with percentages against the AGM-approved agenda — so every member can see how much work has actually been done on the real mandate.

One final point: based on current behavior, it appears the MC wants to act as judge, jury, and executor all at once — and that is not acceptable to us.

Thank you. Many thanks.  
**Residents of Abdalians Cooperative Housing Society**



Message



سابقہ مثال: بڑے عطیات اور تعمیراتی کام پختے بھی ہوئے، مگر انہیں ایم سی کی کارکردگی بنا کر رپورٹ نہیں کیا گیا، اس لیے آج بھی معیار وہی ہونا چاہیے۔

Abdalian Informations  
9 online

100% agreed 16:27

Sahi kahaa aap nay  
Only AGM approved project are  
acceptable 16:29

~ Rasool Baksh Chan... +92 333 5525954  
agreed 16:44

~ Rao Ashfaq Ali Khan +92 321 4421413  
Agreed 16:51

Your security code with +92 321 5555887 changed.  
Tap to learn more.

Adeel Khokhar

You موجودہ ایم سی کی شیئر کی گئی پروگریس ریورٹ  
بھیں سمجھے نہیں آئی ۔ اس کی وجہ سادہ یہ: ایم  
سی قانون ساز یا اپنی مرضی کی ذائقہ کشن طے کر...  
سبحان الله .  
واه جی واہ .

آپ کے لیے اور آپکے ہم خیال مم بران کے لے  
روڈ پر چلتی بسوں کے پیچھے لکھا ہوتا یہ  
پاس یا کر برداشت کر . 😊😊

18:05

Message

گروپ میں متعدد اراکین کی تائید: "صرف اے جی ایم اپرووڈ کام ہی قابل قبول ہے" — ساتھ  
ہی طنزیہ انداز میں "پاس یا برداشت" والی سوچ بھی سامنے آئی۔



زیر محدث سیل اقیادی | تائیدیں ترمیم | عمران نان | پاک افغان کمیکر

## زیادتی کا مقدمہ زنا بالرضا میں تبیہل، سپریم کورٹ نے ملزم کی قید میں کمی کر دی

مدعیہ نے کوئی مراجحت نہیں کی کیونکہ میڈیاکل رپورٹ میں تشدد یا زخمیوں کے نشانات موجود نہیں، غالتوں کے کچھ سے بطور ثبوت پیش نہیں کیے گئے، 7 ماہ تک غالتوں نے کوئی کارروائی کی نہ اعلانیہ سے تذکرہ کیا؛ فیصلے کا متن

سائب علی ۱۸ ستمبر ۲۰۲۵ ۱۲:۱۶



اسلام آماد آردو لوائنس اخبار تازہ ترین ۱۸ دسمبر ۲۰۲۵ سے سب سے پرانے کورٹ کا



عدالتی خبر کی سرخی اور پس منظر: فیصلے کے تناظر میں خاموشی اور بروقت ردِ عمل جیسے عوامل پر عوامی بحث کا آغاز۔



سابد علی صفرات 18 دسمبر 2025 12:16



اسلام آباد (اردوپاٹنٹ اخبارات زیرین - 18 دسمبر 2025) پریم کوت کی  
بانب سے نیا قیم کے مقدمہ کو نزا بارشا میں تمثیل کر کے ملزم کو سانسی  
بانے والی 20 سال کی سماں کر کے 5 سال قیمتیاً مشقتوں میں تمثیل کر دی،  
ملزم پر جماعت بھی 5 لاکھ سے کم کر کے 10 ہزار روپے کر دیا گیا۔ میڈیا روپوں  
کے مطابق اس حوالے سے جنس ملک شہزاد فغان کی طرف سے تحریر کرده  
6 صفات کا فیصلہ جاری کیا گیا ہے، فیصلے سے جنس صلاح الدین پنور  
نے اختلاف کی، تامن فیصلے میں کہا گیا ہے کہ جرم ادا کرنے کی صورت  
میں مجرم مزید 2 ماہ کی قید رہے گا کیون کہ ملزم تکلفات کیسی سب کا نہیں  
 بلکہ رضامندی سے زنا کا بنتا ہے اور رضامندی سے زنا پر مدعا یہ بھی سماں  
قدار ہے۔

|||

O

&lt;

خبر کے متن میں یہ تاثر سامنے آیا کہ جرم کے وقت خاموشی، فوری مزاحمت یا شور نہ کرنا، اور  
تا خیر سے کارروائی کو ایسے دیکھا گیا کہ جیسے متأثرہ فریق کی طرف سے رضا کارانہ  
شمولیت / رضامندی کا پہلو نکالتا ہو۔ یعنی جرم پر خاموشی کو جرم میں رضا کارانہ طور پر شامل  
ہونے کے متراوف سمجھنے والی سوچ زیر بحث آئی۔

Urdu Point – News:

<https://www.urdupoint.com/daily/livenews/2025-12-18/news-4654015.html>